پارسائے عشق از مریم زیب

WWW.NOVELSCLUBB.COM

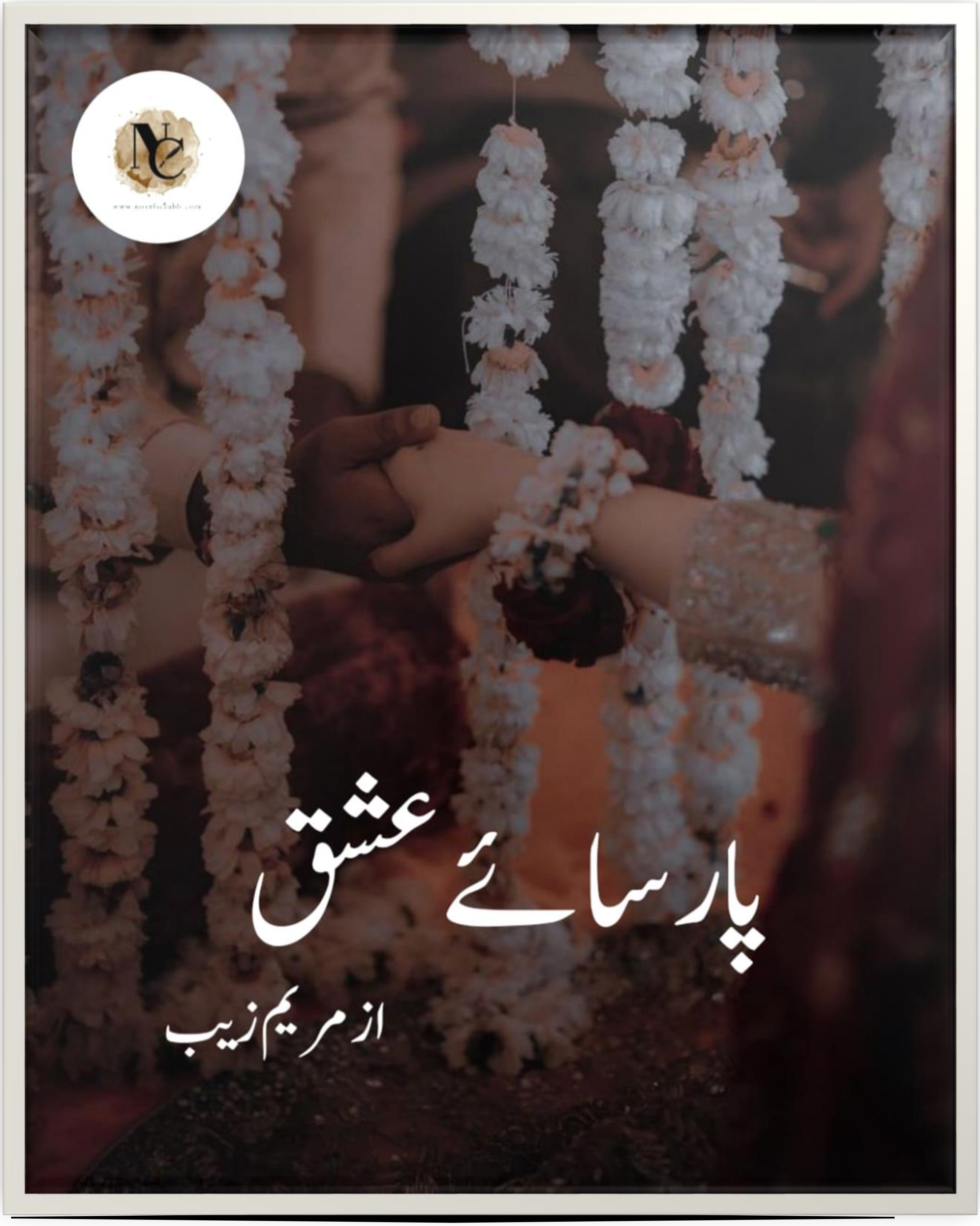

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

پارسائے عشق

از مریم زیب

www.novelsclubb.com

قسط نمبر:06

اوہ اچھا یہ ہیں تمہارے بھائی۔"اکراش بولی۔"کافی ہینڈ سم ہیں نہیں؟"اس نے" صوفیہ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔اس نے کندھے اچکا دیے۔جبکہ منت فخر سے مسکرانے لگی۔ہینڈ سم بھائی کی بہن جو تھی۔

ماما کدھر ہیں آپ۔"اس نے وہیں سے اونچی آواز لگائی۔اور بیگ معمول کی طرف سائیڈ پہ پھینکا۔اور دونوں کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

دونوں نے اپنی اپنی نشست سنبھالی۔ساتھ ہی حِفصہ بیگم کیچن سے باہر نکل کر ان کی طرف آئیں۔غیر شناسا سے چہرے دیکھ کر منت کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

جبکہ وہ دونوں ان کے آنے پہ اٹھ کھڑی ہوئیں۔

ماما یہ میری فرینڈز ہیں۔یہ اکراش اور یہ اس کی بہن صوفیہ ہے۔"اس نے ان دونوں کا تعارف کروایا۔

دونوں آگے بڑھ کر ملیں۔حِفصہ بیگم نے بھی شائستگی سے انھیں پیار کیا۔

کیسی ہو تم دونوں؟"وہ مسکرا کر ان سے پوچھ رہی تھیں۔

الحمدللہ"یہ صوفیہ نے کہا تھا۔منت اور اکراش نے خوشگوار حیرت سے اسے دیکھا۔

جواباً وہ شرارتاً مسکرادی۔

www.novelsclubb.com

اچھاٹھیک ہے بیٹا آپ انھیں اپنے کمرے میں لے جاؤمیں کچھ کھانے کولاتی ہوں آپ لوگوں کیلیئے۔" وہ اثبات میں سر ہلاتی انھیں اپنے ساتھ لے کر سیڑھیاں چڑھتی اپنے کمرے میں لے گئی۔

اکراش نے بیگ پھینکا اور بیڈ پر ایسے ہاتھ پاؤں پھیلا کر لیٹی جیسے پتا نہیں کتنے پہاڑ چڑھ کر آئی ہو۔اس کی اس حرکت پہ دونوں ہنسنے لگیں۔

"ٹھیک ہے صوفیہ پہلے تم فریش ہو کر آجاؤ پھر ایزی ہو کر باتیں کریں گے۔

صوفیہ اثبات میں سر ہلاتی واشروم میں گھس گئی۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی ہی دیر میں وہ لوگ فریش ہو کر کھانا کھانے میں مصروف تھیں۔

آنٹی کے ہاتھ میں ذائقہ بہت ہے۔" اکراش نے نوالے سے بھرے ہوئے منہ سے بامشکل آواز نکالی۔

آنٹی نے نہیں بنایا خالہ دے کے گئی تھیں۔"منت نے ہنستے ہوئے کہا۔

اوہ مطلب تعریف ضائع گئی۔"اس نے افسوس سے کہا۔

"کیوں ضائع گئی۔وہ میری خالہ ہیں تم ان کی بھی کر سکتی ہو تعریف۔

آہاں۔خالہ کا کوئی بیٹا ہے ہمارے سائز کا؟"اکراش نے اپنے مطلب کا سوال کیا۔

ہاں ہے تو سہی۔"منت کے ذہن کے دبیز پردوں پر کسی کا عکس عیاں ہوا۔

اوہو پھر تو کیا کھانا بنایا ہے خالہ نے۔میں تو انگلیاں تک چاٹ رہی ہوں۔دل تو کرتا ہے ان کے گھر جا کے یہ تعریف ان تک پہنچاؤں۔"وہ ہاتھ نچا نچا کر تعریفیں کیے جا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

جس کی وجہ سے ان کی تعریفیں کر رہی ہو وہ گھر ہوتا ہی نہیں ہے۔"منت نے ہنستے ہوئے اس کی امیدوں پہ پانی پھیرا۔

کیا مطلب یہ تعریفیں بھی ضائع گئیں؟"اسے پھر سے منہ بناتے ہوئے دکھ ہوا۔

منت اور صوفیہ کا قہقہہ گونجا۔

اکراش اپنی بہن سے کچھ سیکھ لو کتنی مہذب ہے۔"منت نے صوفیہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

ارے ابھی دن ہی کتنے ہوئے ہیں۔اور ویسے بھی یہ سیکھائے گی تو ضرور سیکھیں گے ہم۔"اس نے مسکرا کر کہا۔

ہاں ضرور سیکھائیں گے ہم بھی۔"صوفیہ نے بھی کالر جھاڑ کر کہا۔اور پھر تینوں ہنس دیں۔

کس بات پہ اتنی ہنسی آرہی ہے تم لوگوں کو۔"حِفصہ بیگم خضریٰ بوّا کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئیں۔برتن لے جانے کیلئے آئی تھیں جب انھیں ان تینوں کی ہنسی سنائی دی۔

www.novelsclubb.com

ارے کچھ نہیں آنٹی میں تو کھانے کی تعریف کر رہی تھی اور آپ کی بھی۔" اکراش نے ان کے سامنے نمبر بڑھانے چاہے۔

"اتنے زور زور سے ہنس کے کون تعریفیں کرتا ہے بیٹا؟

"یہ نمونی کرتی ہے ناں۔

اور ایک بار پھر سب کا جاندار قہقہہ ہوا کے سپرد ہوا۔

حِفصہ اب کمرے سے جا چکی تھیں۔ جبکہ وہ تینوں اب کمرے میں اکیلی تھیں۔ اب وہ ڈسکس کر رہی تھیں کہ کونسی مووی دیکھی جائے۔ کیونکہ شام کو ان لوگوں نے جانا تھا اور اس میں ابھی کافی وقت تھا۔

www.novelsclubb.com

حجاب کی باتوں کا اثر مکمل طور پر زائل ہو چکا تھا۔

گھر آنے کے بعد وہ فون لے کر بیٹھ گئی۔ سیٹنگز ٹھیک کرنے کے بعد سارے اکاؤنٹس لاگ ان کیئے۔لاگ ان ہوتے ہی اسے سارے نوٹیفیکیشن موصول ہونے لگے۔سب اگنور کرتی اس نے مکرم کی چیٹ کھولی۔اس نے کئی میسجز کر رکھے تھے۔سب باتوں کے جواب میں بس "ہائے" لکھ کر باقی کے میسجز چیک کرنے لگی۔

مکرم شاید آف لائن تھا اس لیے جواب نہ آیا۔ تھوڑا بہت سکرول کرنے کے بعد ہی اسے مکرم کا میسج موصول ہوا۔

"کیسی ہو؟

بغیر کسی لگی پٹی کے اس نے سیدھا اس کا حال پوچھا۔

"ٹھیک ہوں۔ تم سناؤ کیسے ہو؟

"میں بھی ٹھیک ہوں۔""ایڈجسٹ ہو گئی وہاں؟

ایک کے بعد دوسرا میسج موصول ہوا۔

"ہاں ہو گئی ہوں۔ شیری کیسا ہے۔

"وہ بھی ٹھیک ہے۔

"ادھر کب تک آؤ گے؟

"کچھ ہی وقت میں میں وہاں ہوں گا۔

کوشش کرنا جلد آجاؤ۔"امید بھرا پیغام بھیجا گیا۔ وہ پڑھ کر مسکرا دیا۔

www.novelsclubb.com

"ہم جلد آؤں گا۔ آرام کرو۔

میسج پڑھ کر صوفیہ نے فون رکھ دیا۔ بات مختصر ہوئی تھی۔

مگر کچھ لوگ ہوتے ہیں اپنی طرف کے چند الفاظ بھی کہہ دیں تو عمر بھر کا ریاض ہوتے ہیں۔

صوفیہ کی زندگی میں شاید مکرم یہی حیثیت رکھتا تھا۔

ایک عجیب سا سکون اس کے جسم کے اندر سرایت کر گیا تھا۔اس کے ہونٹوں پر اب ہلکی ہلکی مسکراہٹ رینگ رہی تھی۔کچھ نہ ہو کر بھی بہت کچھ اسے مل گیا تھا۔ پاکستان کی آب وہوا اب اسے اپنی اپنی سی لگنے لگی تھی۔ایک اپنایت کا سا احساس اس کے ارد گرد ہونے لگا تھا۔

ہاتھ باندھے وہ بیڈ پر لیٹنے کی سی صورت میں بیٹھی ہوئی تھی۔اب سکون اس کے چہرے سے چھلک رہا تھا۔اکراش ساتھ ہی بیٹھے نائٹ کریم لگا رہی تھی۔اسے اس طرح سے بیٹھا دیکھ کر پوچھنے لگی۔

کیا ہوا بڑی چپ چپ بیٹھی ہو؟" کریم ہاتھوں پر ملتے ہوئے اس نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

نہیں بس ویسے ہی۔ "اس نے سرسری سا جواب دیا۔

"ٹھیک ہے سو جاؤ کافی وقت ہو چکا ہے۔

خود بھی سب اٹھاتی واپس جگہ پر رکھنے کے بعد وہ بیڈ پر دراز ہو گئی۔ اور کمبل اوڑھ لیا۔

صوفیہ نے بھی ہاتھ بڑھا کر لیمپ آف کیا۔ کچھ دیر ارد گرد کی اوور تھنکنگ کرنے کے بعد آنکھیں نیند سے بوجھل ہونے لگیں تو وہ بھی سو گئی۔

www.novelsclubb.com

تین ماہ بعد

گھر میں آج الگ ہی ہلچل سی مچی ہوئی تھی۔ ہر کوئی یہاں وہاں گھومتا دکھائی دے رہا تھا۔ کبھی کس چیز کی صفائی چل رہی تھی تو کبھی کس کی۔ بلکہ صاف چیزیں بھی دوبارہ صاف کی جارہی تھیں۔اس گھر کے مکینوں نے جیسے ہر چیز چمکا کے رکھ دینے کی جیسے ٹھانی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

امی کا تو بس نہیں چل رہا اس گھر کو اکھاڑ کے ایک ان-پیکڈ گھر چپکا دیں یہاں۔"""
گھر کی لگاتار تیاریوں کو دیکھتے ہوئے آمنہ نے کہا۔

ان سب تیاریوں اور گہما گہمی کی وجہ آج کا خاص مہمان تھا۔

مکرم رحمان پاشا

اس گھر کا سپوت۔جو تعلیم مکمل کرنے کے بعد بالآخر واپس آ رہا تھا۔

اس کی فلائیٹ رات کو تھی۔اس نے رات کو پہنچنا تھا۔مگر کوئی بھی سونے کو نہیں جا رہا تھا۔سب ہی اس کے انتظار میں اس کی راہ تک رہے تھے۔

ائیر پورٹ پر لینے صرف اس کے بابا گئے تھے۔کافی دیر انتظار کرنے کے بعد بالآخر گاڑی کے ہارن کی آواز آئی۔آئمتہ اور منت بھاگتی ہوئی باہر گئیں۔حِفصہ بیگم بھی ساتھ ہی باہر کو آئیں۔

سامنے ہی وہ پوری شان وشوکت کے ساتھ گاڑی سے اتر رہا تھا۔آئمتہ بھاگتے ہوئے اس کے ساتھ جا لگی۔مکرم نے اس کے سر پہ پیار کیا۔اور پھر منت اس سے مل کر الگ ہوئی۔بہنوں سے فارغ ہو کر وہ حِفصہ بیگم کی جانب بڑھا۔اور سر ان

کے سامنے جھکا دیا۔انھوں نے پیار سے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا اور پیار کیا۔پھر اسے اپنے ساتھ لگایا۔

اتنے عرصے کی دوری کو ختم ہو جانے پر محسوس کرنا چاہا۔

بالآخر وہ آج ان کے پاس ان کے ساتھ تھا۔کافی دیر اس کو اپنے ساتھ لگائے رکھا۔

پھر وہ سب چل کر اندر آ گئے۔اور لاونج میں موجود صوفوں پر براجمان ہوئے۔

ہشاش بشاش سی اس کی شخصیت ہر سو ایک خوشگوار سا احساس فضا میں پیدا کر رہی تھی۔اتنا سفر کرنے کے باوجود بھی اس کے چہرے پر تھکن کا کوئی آثار تک نہ تھا۔

www.novelsclubb.com

شاید اپنوں سے ملنے کی خوشی ہر تکلیف ہر غم پہ بھاری ہوتی ہے۔

مگر پھر بھی رات کافی زیادہ ہو گئی تھی۔ جس کی وجہ سے وہ لوگ آرام کرنے کی نیت سے اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔ اور باقی کا شغل میلہ کل پر چھوڑا۔

منت بھی اپنے کمرے میں آ گئی۔ مگر اس کا کچھ دیر پہلے کا خالی ذہن اب کئی سوچوں سے پُر تھا۔ وہ جانتی تھی فائز مکرم کا دوست ہے۔ مکرم اگر آ گیا ہے تو ہو سکتا ہے اس کی بھی شکل دیکھنے کو مل ہی جائے۔ مزید نہ سہی تو اسے یاد تھا اس کی امی حِفصہ بیگم مکرم کی شادی کا سوچ رہی تھیں۔ اور مکرم کی شادی پر اس کا آنا تو یقینی تھا۔ مگر وہ پھر بھی نہ آیا تو؟

خیر انھی سوچوں میں گم وہ نیند کی وادیوں میں ڈوب چکی تھی۔

جبکہ مکرم نے بھی صوفیہ کو اپنے آنے کی اطلاع کر دی تھی۔ وہ اس سے ملنا چاہ رہا تھا۔ صوفیہ نے کچھ سوچتے ہوئے ہاں کر دی۔ ہاں وہ کل اس سے مل لے گی۔

اگلے دن اکراش نے یونی جانا تھا۔ صوفیہ اور اس کے مراسم اب کافی حد تک خوشگوار تھے۔ بلکہ لگتا ہی نہیں تھا کہ وہ سوتیلی ہیں۔ کسی سگے رشتے سے بھی زیادہ ان کے درمیان اپنائیت گھل گئی تھی۔

صوفیہ نے اسے بتایا کہ وہ اپنے دوست سے ملنے جائے گی۔ جس کے بارے میں اس نے پہلے ہی بتا رکھا تھا۔ اکراش نے سر اثبات میں ہلا دیا اور یونی کیلئے نکل پڑی۔

صوفیہ کو اب کافی حد تک یہاں کے راستوں سے شناسائی ہو چکی تھی۔ کیونکہ وہ اور اکراش کہیں نہ کہیں گھومنے چلی جایا کرتی تھی۔ اور وہ بھی ایک دو دفعہ اکیلے شاپنگ کرنے بھی گئی تھی۔ تو اب اس کو یہاں کوئی مسئلہ نہیں تھا۔

شام کا وقت مقرر کر دیا گیا تھا ملاقات کا۔ کیونکہ مکرم ابھی وقت گزارنا چاہتا تھا اپنی فیملی کے ساتھ۔ شام کو وہ ایک ریسٹورنٹ میں آمنے سامنے کرسیوں پہ بیٹھے ہوئے تھے۔

مکرم کو اسے دیکھ کر ایک سکون سا ملا تھا۔ کتنا عرصہ ہو گیا تھا اسے اس گوری بلی کو دیکھے ہوئے۔ اب جبکہ وہ سامنے تھی تو اس کا دل ہی نہیں بھر رہا تھا۔ مگر مسلسل اس پر نظریں ٹکائے رکھنا بھی تو محال تھا۔

آگے کا کیا پروگرام ہے؟" کھانے کے بعد اب وہ لوگ ہلکی پھلکی باتیں کرنے لگے تھے۔ صوفیہ گلاس میں اسٹرا ہلاتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔

بس یہی پولیس جائن کرنی ہے۔ دعا کرو جلدی سے یہ کام بھی ہو جائے۔" وہ اپنی سوچوں میں ہی مستقبل کی ساری پلاننگ ترتیب دینے لگا۔

ہمم ہو جائے گا جلد ہی۔" وہ اپنی ڈرنک پر نظریں ٹکائے بولی۔"

"تم نے کیا سوچا ہے آگے کا؟ کیا کرنا ہے؟

اب وہ اس سے اس کے متعلق پوچھ رہا تھا۔

میں سوچ رہی تھی باقی کی پڑھائی مکمل کرلوں۔ کیونکہ گھر بیٹھے تو بور ہی ہوتی رہتی

"ہوں۔

"تو اب تک تم کیا کرتی رہی تھیں؟ آگے جاری کیوں نہیں رکھی؟

"پتا نہیں۔۔شاید میں ایڈجسٹ نہیں ہو پا رہی تھی اس لئے۔

وہ ہنوز اسٹرا ہلائے جا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"چلو اب تو ہو گئی ہو ناں اب کرلینا۔

"ہمم

تھوڑی سی باتیں کرنے کے بعد وہ دونوں خاموش ہو گئے تھے۔خاموشی کی دیوار ان کے درمیان حائل ہو گئی تھی۔باتیں ختم نہیں ہوئی تھیں۔بس وہ شاید ایک دوسرے کی خاموشی کو محسوس کرنا چاہتے تھے۔

ایک دوسرے کی موجودگی کو اپنے گرد محسوس کرنا چاہتے تھے۔

کیا سوچ رہے ہو؟"کچھ ہی لمحوں بعد صوفیہ اس کو دیکھتے ہوئے بولی۔وہ کسی گہری سوچ میں دکھائی دے رہا تھا۔

گھر سے شادی کا پریشر آنے لگا ہے۔امی نے آگے بھی کئی دفعہ کہا تھا۔اور کل ہی آیا "ہوں تو بھی باتوں باتوں میں زکر کر ہی دیا انھوں نے۔

صوفیہ نے اس کا چہرہ دیکھا۔وہ کسی بھی جزبات سے عاری تھا۔اس کے چہرے کو دیکھ کر اس کے دل کا حال جاننا مشکل تھا۔شاید وہ رضامند تھا بھی شاید نہیں بھی۔

"تو تمہاری کیا مرضی ہے اس متعلق؟

www.novelsclubb.com

وہ اس سے اس کی مرضی کے متعلق جاننا چاہ رہی تھی۔ شاید اب یہ ایک عام بات نہ رہی تھی۔ صوفیہ کے دل کی دھڑکن نے رفتار پکڑی۔

کبھی نہ کبھی تو کرنی ہی ہے۔ تو کیوں نہ ابھی ہی کر لوں؟ امی بھی خوش ہو جائیں گی، "میری لائف بھی تھوڑی جلدی سیٹل ہو جائے گی۔

"ہم تو تمہاری نظر میں کوئی لڑکی ہے یا پھر امی کی مرضی کی کرو گے؟

اس کے اس سوال پہ مکرم نے اس کی جانب دیکھا۔ اس کے چہرے پہ کوئی عجیب ہی رنگ رقص کر رہا تھا۔

"جو اللہ نے نصیب میں لکھی ہوئی وہ مل ہی جائے گی۔

اس نے نہ اسے کوئی آس امید دلائی نہ ہی بات مکمل طریقے سے ختم کی۔

"مگر پھر بھی کوئی تو ہو گی؟

www.novelsclubb.com

نہیں ایسی ویسی کوئی نہیں ہے۔ خیر تم چلو تمہیں ڈراپ کر دیتا ہوں۔ وقت کافی ہو چکا ہے۔"

وہ بات کو ختم کرتا اٹھ گیا۔ ٹیبل سے والٹ اور فون اٹھاتا جیب میں اڑستا باہر ہوا۔ صوفیہ بھی اٹھ کھڑی ہوئی۔ مگر اس کے دماغ میں وہ باتیں کافی دیر تک گردش کرتی رہیں۔ دونوں ساتھ ساتھ چلتے گاڑی تک پہنچے۔ مکرم نے اس کو گھر ڈراپ کیا پھر اپنے گھر کی جانب رخ کیا۔

وہ سارے لاونج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔اور موضوع کوئی اور نہیں اس کی شادی کا ہی تھا۔اس نے جھرجھری لی۔

سب کو سلام کرتا ان کے ساتھ ہی آ کر بیٹھ گیا۔

"شکر ہے بھائی آپ آ گئے ہیں۔ اتنی بھوک لگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

آئمنہ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔اس کے تاثرات دیکھ کر سب کو ہنسی چھوٹ گئی اس کو شاید واقعی بہت بھوک لگی تھی۔

"نہیں کیا مطلب آپ لوگ میرا انتظار کر رہے تھے کھانے کا؟

جی بالکل۔"اس مرتبہ منت نے جواب دیا۔

اوہ یار میں تو کھانا کھا کے آیا ہوں۔بتا کے تو گیا تھا کے ایک دوست سے ملنے جارہا "ہوں تو کھانا کھا کے ہی آؤں گا۔

کیاااا؟"آئمنہ کی صدمے سے بھرپور چیخ نکلی۔"دیکھ لیں امی اتنا ویٹ کیا ہم نے "بھائی کا اور یہ کھانا کھا آئے ہیں۔

www.novelsclubb.com

وہ شکایت کرتے ہوئے بولی۔

"ارے بابا میں پھر کھالوں گا آپ لوگوں کے ساتھ۔خوش؟

چھوڑیں بھائی اب کیا فائدہ دل ہی مار دیا آپ نے تو۔"منت بھی منہ بناتے ہوئے بولی۔

تمہارا دل مرا ہو گا میری بھوک نہیں مری چلیں امی کھانا کھاتے ہیں۔"آمنتہ کیلئے باقی سب بعد میں پہلے اس کی بھوک تھی۔

"ہاں چلو سب۔

سب ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے اور کھانا کھانے میں مصروف تھے۔جبکہ مکرم بس مجبوری میں بیٹھا ہوا تھا۔

ویسے بھائی آپ کا وہ دوست لڑکی تھی یا لڑکا؟"منت نے شرارت سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

لڑکی۔"براہ راست جواب آیا۔

اوہووووو۔"آمنتہ کے منہ بے اختیار سے نکلا۔

ایسا کچھ نہیں ہے منہ بند کرو اور کھانا کھاؤ۔"وہ اس کو ڈپٹتے ہوئے بولا۔

اگر کوئی ہے تو تم مجھے بتا دو۔ میں نے ویسے بھی تمہارے لیے لڑکیاں ڈھونڈنا شروع کر دی ہیں۔" بیگم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"امی ابھی میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ پہلے جاب کرنے دیں پھر۔

جاب کرنے کی کیا ضرورت ہے اپنا بزنس تو ہے اتنا بڑا اسی کو سنبھالو تم۔ جاب کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔" عبدالرحمٰن پاشا نے جواب دیا۔

بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ آخر کو تم نے ہی تو بزنس سنبھالنا ہے۔" بیگم نے دونوں سے ایک ساتھ کہا۔

میں پولیس جائن کرنا چاہتا ہوں بابا۔ بچپن سے میرا شوق رہا ہے میں نے آپ کو بتایا تو تھا۔"

اس نے اپنا مطالبہ سامنے رکھا۔

www.novelsclubb.com

اس میں بھی کوئی مضائقہ نہیں ہے مگر بزنس اگر ہینڈل کرو گے تو وہ زیادہ سیف آپشن ہو گا تمہارے لیے۔"

اس سب میں منت کی گردن کبھی ایک چہرے کی جانب مڑ رہی تھی تو کبھی دوسرے کی جانب۔اس کی نظریں جمپنگ بال کی طرح ادھر اسے ادھر سفر کر رہی تھیں۔

بابا پلیز میں ابھی پولیس جائن کرنا چاہتا ہوں۔"اس نے امید بھری نظروں سے ان کی جانب دیکھا۔

انھوں نے کچھ سوچتے ہوئے سر اثبات میں ہلا دیا۔اس کی مرضی اسی میں تھی تو انھیں بھی کوئی مسئلہ نہیں تھا۔

اولاد کی خوشی میں ہی ماں باپ کی خوشی چھپی ہوتی ہے۔

www.novelsclubb.com

مطلب پھر میں لڑکی ڈھونڈنا شروع کردوں؟"حِفصہ بیگم نے شرارتاً کہا۔کیونکہ وہ جانتی تھیں مکرم اس موضوع سے چڑتا ہے۔

"ہاں ٹھیک ہے کردیں شروع۔

سب کی گردنیں یکدم اس کی طرف اٹھیں۔سب کے منہ حیرت سے کھلے تھے۔

مکرم جواب دے کر اب سکون سے کرسی پیچھے گھسیٹتے کھڑا ہوا۔اور شب بخیر بول کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔

جبکہ سب پیچھے حیرانی سے اسے دیکھ رہے تھے۔کیا واقعی مکرم نے انھیں گرین سگنل دے دیا تھا؟

www.novelsclubb.com

آخر وہ تھا کون؟اس کی شکل اس انسان سے اتنی مماثلت کیوں رکھتی تھی؟

وہ اب سوچ سوچ کر تھک گئی تھی۔وہ شخص جو اس دن اس سے ٹکرایا۔اور اب یہ سنی منت کا کزن ان دونوں کی شکلیں بہت ملتی تھیں۔

پہلے تو اسے لگا ہو سکتا ہے اتفاق ہی ہو۔ مگر پھر بھی ان کی آنکھوں کا رنگ ایک سا تھا۔ نقوش بھی کافی ملتے جلتے تھے۔اتنی مماثلت۔۔۔۔

خیر اسے کیا لگے جو بھی ہوں۔ہونہہ۔

مگر پھر بھی یار یہ کیسے ہو سکتا ہے۔کیا پتا آپس میں کوئی رشتہ ہو ان کا۔ہاں یہ ہو سکتا ہے۔

www.novelsclubb.com

خیر چھوڑو کیوں پرائی بات میں سر کھپانا۔سب کچھ ذہن سے جھٹک کر وہ سونے کیلئے لیٹ گئی۔

ہاں مل آئیں اپنے دوست سے؟"اس کے اندر داخل ہونے پر اکراش نے اس سے پوچھا۔

"ہاں مل آئی ہوں۔

کہتے ہوئے بیگ کندھے سے ہٹایا اور بیڈ پر گرنے کے سے انداز میں بیٹھی۔وہ تھکی ہوئی لگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا موڈ کیوں خراب ہے؟"اکراش نے اس کی طرف دیکھ کر فکر مندی سے پوچھا۔

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔"صوفیہ نے جمائی روکتے آنکھیں ملتے ہوئے کہا۔

"بس تھک گئی ہوں اب سونے کا دل کر رہا ہے۔

اچھا چلو ٹھیک ہے سو جاؤ۔ تھک گئی ہو گی۔" اکراش نے بھی اسے آرام کرنے کی غرض سے چھوڑ دیا۔ پھر کبھی پوچھ لے گی۔

صوفیہ لیٹ گئی اور آنکھیں بند کر لیں۔ اکراش نے لائٹس آف کر دیں اور اسٹڈی روم میں چلی گئی۔ اسے کچھ پڑھائی کرنی تھی اور یہاں وہ صوفیہ کی نیند خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔

نیند تو اسے آ گئی تھی مگر دماغ پر محو وہ سوچیں اس کو مزید سونے سے روک رہی تھیں۔ آج کی ملاقات کوئی اتنی خاص نہ تھی اس کے لئے جو وہ اس کو یوں سوچتی مگر کوئی اتنی عام بھی نہ تھی جو وہ اس کو دماغ سے یوں جھٹک دیتی۔

مگر اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا آخر سوچنے کو تھا کیا۔ وہ کیوں سوچ جا رہی ہے۔

اوور تھنکنگ کا مسئلہ اسے ہمیشہ سے تھا۔ مگر یہ وہ مسئلہ نہیں تھا۔ یہ وہ باتیں تھیں جو مکرم نے اس سے کی تھیں۔

خیر اسے کیا لگے جو اس کے گھر والے اس کی شادی کروا رہے ہیں۔ وہ ایک اچھا دوست ہونے کی حیثیت سے چلی جائے گی۔ ہاں اس میں مزید سوچنے کو کیا تھا۔

مگر کچھ تو تھا۔ اس کے دماغ میں ساری باتیں گڈمڈ ہو رہی تھیں۔ کچھ بھی اس کے سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔

بالآخر کار اس کا دماغ آہستہ آہستہ غنودگی میں جانے لگا۔ اسے نیند آنے لگیں۔ اور کب کس لمحے دونوں آنکھوں کی پلکیں آپس میں ملیں اسے معلوم ہی نہ ہو سکا۔

ہاں یار شادی کروانے لگے ہیں میری زبردستی تو کب آئے گا ادھر؟" مکرم فون سے کسی بات کرنے میں مصروف تھا۔

ضرور کسی یونی کے دوست سے لگا ہو گا۔منت سوچتی آئی اس کے قریب ہی بیٹھ گئی۔

ہاں ناں بس اب تو آجا۔تو آئے گا تو میں شادی بھی کروں گا۔تیرے بغیر میں نہیں کرنے والا شادی۔"

www.novelsclubb.com

منت مسکرا کر اس کی جانب دیکھ رہی تھی۔کہاں وہ شادی کا نام نہ سننے والا کہاں اب وہ یوں بات کرنے والا۔کچھ تو گڑبڑ تھی۔اسے بھی سمجھ آگئی تھی۔

وہ اب مسکرا کر اس کی کال بند ہونے کا انتظار کرنے لگی۔ تھوڑی پوچھ گچھ تو بنتی ہے۔اسے تنگ کرنے کا سوچ کر اس کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔

"ہاں چل ٹھیک ہے جلدی آنا تیرا انتظار رہے گا۔

کہتا فون بند کر کے منت کی جانب دیکھا۔اور ابرو اچکا کر سوال کیا کہ یوں کیا تک رہی ہو۔

کس کا فون تھا بھائی؟"اس نے پوچھا۔

فائز کا۔"اس نے سکون سے جواب دیا۔

جی؟"منت کے چہرے کا رنگ ایک دم بدلا۔ جس سکون سے مکرم نے جواب دیا تھا منت کو لگا اس نے کچھ غلط سنا ہے۔

www.novelsclubb.com

ارے بھول گئیں کیا عزف خالہ کا بیٹا فائز۔"اس نے ہنستے ہوئے کہا۔

مانا کہ تھوڑی ہی بات چیت ہوتی ہے مگر بھولنے والی چیز تو نہیں میرا دوست۔"اس نے جیسے برا مناتے ہوئے کہا۔

تھوڑی بات چیت ؟ تھوڑی ؟اس کی بات ہی کب ہوئی تھی اس سے. مگر اس کے چہرے سے ہوائیاں اڑ چکی تھیں اب۔اس نے فون سے باہر آتی اس کی ہلکی ہلکی آواز تو سنی تھی۔

مگر اتنی بھی سنائی نہیں دیتی تھی کہ اس سے کچھ بھی اندازہ لگا سکتی۔

دل کی دھڑکن بڑھی۔

کب آرہا ہے وہ پھر ؟"اس نے بڑے محتاط انداز میں اس سے سوال پوچھا۔یوں جیسے وہ اس کے اندر کے جذبات کو بھانپ لے گا اور وہ اسے چھپانا چاہ رہی تھی۔

ہاں جلد آئے گا۔اور میری شادی پہ تو ضرور آئے گا۔"اس نے خوش ہوتے یوں کہا جیسے یہ کسی اور کے بس میں تو تھا نہیں اسے گھر بلانا۔

اچھا تو پھر کس سے شادی کرنے کا ارادہ ہے؟"اس نے شرارت بھرے انداز میں پوچھا۔

"جس سے امی کروائیں گی ظاہر ہے۔

"نا نا کوئی تو ہو گی جو آپ نے سوچی ہو گی۔ہیں ناں۔

"استغفر اللہ ایسا کچھ نہیں ہے۔

اس نے مصنوعی ڈر سے کہا۔

"ہو ہی نہیں سکتا۔ورنہ آپ اتنے جلدی کیوں مانتے۔

وہ اسے آڑے ہاتھوں لیتے بولی۔

www.novelsclubb.com

"ارے ایسا کچھ نہیں ہے جیسا تم سوچ رہی ہو۔

اچھا ناں بھئی بتا بھی دیں۔ کسی کو نہیں بتاؤں گی بلکہ مدد بھی کروں گی اسے اپنی بھابھی بنانے میں۔" اسے نے بچوں کے جیسے لالچ دینے کی کوشش کی۔ مکرم بے اختیار ہنسا۔

ارے کہہ تو رہا ہوں ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ ہوتا تو میں ضرور بتاتا ناں اپنی بہنا کو۔" اس نے ہاتھ بڑھا کر اسے کے بال بگاڑے۔ منت کا منہ بنا۔

بتا بھی دیں۔" اس نے زور دیتے ہوئے کہا۔

مکرم کو پتا نہیں کیا سوجھی اس نے صوفیہ کی فوٹو نکال کر اس کو دکھائی۔ منت کا منہ بے اختیار کھلا۔ اس کی نظریں صوفیہ کے چہرے پر ٹکی رہیں۔ اسے سب کچھ سمجھ آنے لگا۔ صوفیہ کا وہ دوست اور یہ۔ اوہ اچھا اچھا۔ تو یہ دوست تھا۔

کیا ہوا اچھی نہیں لگی؟" مکرم نے اس کا منہ کھلا دیکھ کر پوچھا۔

نہیں نہیں بھائی بہت پیاری ہے ماشاءاللہ۔ایک دم بھابھی میٹیریل "اس کے اس انداز پہ مکرم ہنسا۔

اب اتنی بھی پیاری نہیں۔"مکرم نے اس کی زیادہ تعریف سنتے منہ بنایا۔

بھائی۔"منت نے گھوری دیتے ہوئے کہا۔

اچھا اچھا کچھ نہیں کہتا تمہاری بھابھی کو۔"اس نے ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا۔منت ہنس دی۔

جوڑی اچھی تھی۔

اسے خوشی ہوئی۔اس کی دوست اس کی بھابھی ہوگی۔اسے آگے کا سوچ کر مزہ آنے لگا۔اس نے جھرجھری لی۔

www.novelsclubb.com

مگر اس نے مکرم کو بتایا نہیں کہ وہ صوفیہ کو جانتی ہے۔وہ بعد میں سرپرائز دے گی یہ سوچ کر چپ رہی۔

توبھائی پھر کب چلیں ان کے گھر رشتہ لے کر؟"وہ خوشی سے پوچھ رہی تھی۔

یہ کچھ زیادہ جلدی نہیں ہو رہا؟"اس نے حیرانگی سے اس کی جانب تکتے ہوئے کہا۔

بالکل بھی نہیں۔جب آپ راضی ہیں وہ راضی ہیں تو پھر کیا ضرورت اس کو لیٹ کرنے کی۔"اس نے منہ بناتے کہا۔

"اس کو تو پتا بھی نہیں اس متعلق۔پتا نہیں کیسا ری ایکشن دے وہ اس پر۔

اچھا ہی ہو گا آف کورس۔میرا بھائی اتنا اچھا گڈ کلنگ ہے کوئی کیسے انکار کر سکتا ہے۔"

"وہ گوری بلی کر دے گی اس میں ہے اتنی ہمت۔

www.novelsclubb.com

اہم۔۔۔آپ ڈر رہے ہیں اس کے انکار سے۔"اس نے شرارتاً پوچھا۔

اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے۔"مکرم نے بپھر کر جواب دیا۔منت ہنس دی۔

حِفصہ بیگم اگلے دن اس سے صوفیہ کے متعلق پوچھ رہی تھیں۔ تو منت نے بتادیا تھا انھیں۔اس کے منع کرنے کے باوجود بھی۔

ایک تو بہنوں کو کوئی بات بتانی ہی نہیں چاہیے اگلا سانس لینے سے پہلے امی کو بتا آتی ہیں۔

www.novelsclubb.com

اسے صوفیہ کے متعلق جو پتا تھا۔اس نے انھیں سب بتا دیا۔ حِفصہ بیگم کو افسوس ہوا سن کر۔

کیا تمہیں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا اس کے مسلمان نہ ہونے پر؟" انھوں نے احتیاطا اس سے پوچھ لیا۔

مجھے کیا مسئلہ ہوگا؟ میری خواہش ضرور ہے کہ وہ مسلمان ہو جائے مگر آگے اس کی مرضی پر منحصر ہے کہ وہ کیا چاہتی ہے۔" اس نے نارمل انداز میں جواب دیا۔

"ہم چلو پھر ہم اگلے ہفتے چلیں گے رشتہ لے کر۔ کیا کہتے ہو؟

امی یہ کچھ جلدی نہیں ہو رہا کیا؟" وہ نروس ہو رہا تھا۔

نہیں بھئی کوئی جلدی نہیں ہو رہا۔ تم بس اس کو بتا دینا ہم لوگ چلیں گے رشتہ لے کر۔ اور ابھی صرف بات پکی کریں گے شادی تمہاری جاب کے بعد ہی کریں گے۔"

www.novelsclubb.com

ہم صحیح۔" اس نے غائب دماغی سے جواب دیا۔ اس کی تو سمجھ میں نہیں آ رہا تھا یہ سب اتنی جلدی ہو کیوں رہا ہے۔ اسے کوئی مسئلہ نہیں تھا مگر پھر بھی۔

پتا نہیں صوفیہ کا کیا ری ایکشن ہو گا؟ کہیں انکار ہی نہ کردے۔ کردے گی تو کیا ہو گا اچھا ہی ہے امی تو ٹلی رہیں گی کچھ عرصہ۔ وہ سکون سے بس اپنے کریئر پر فوکس کرنا چاہتا تھا۔

فلحال اس جھنجھٹ میں پڑنا نہیں چاہتا تھا۔ مگر حِفصہ بیگم کا کیا کرتا وہ۔ وہ تو کسی بھی طریقے اسے شادی کے بندھن میں دیکھنے کی خواہشمند تھیں۔

خیر جو ہو گا دیکھا جائے گا۔ سب کچھ اللہ کے آسرے چھوڑ کر اٹھ کھڑا ہوا۔

---

www.novelsclubb.com

اگلے دن منت نے یونی جا کر سب کو یہ بات بتادی۔ چونکہ صوفیہ وہاں نہیں تھی تو وہ اس سے بے خبر ہی رہی۔

منت چونکہ لڑکی تھی اور لڑکی ہونے کا فرض پورا کر رہی تھی۔اس لیے امی کو بتانے کے بعد اپنی دوستوں کو بتا رہی تھی۔

بات چھپائے نہیں چھپ رہی تھی۔اس کی ایکسائیٹمنٹ کسی صورت ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی۔

اکراش کی خوشی تو دیکھنے والی تھی۔اس کی بہن کے رشتے کی بات چل رہی تھی۔یہ کوئی عام بات نہیں تھی۔سب نے یہی فیصلہ کیا کہ وہ ان دونوں کو ہی اس بات کا پتا نہیں چلنے دیں گی کہ وہ انھیں جانتی ہیں۔

www.novelsclubb.com

سرپرائز دینے کا مزہ الگ آنا تھا۔

خیر اب وہ سب کپڑوں کے بارے میں باتیں کرنے لگیں۔اور ڈیسائیڈ کرنے لگی کب کیا پہنیں گی۔

تھیں تو آخر وہ لڑکیاں ہی۔ جلد بازی میں ان سے آگے کوئی نہیں نکل سکتا تھا۔

خیر ان کے ذہنوں پر سب تیاریاں شروع ہو بھی چکی تھیں۔اور پایہ تکمیل تک بھی پہنچنے والی تھیں۔

-----

www.novelsclubb.com

وقت تیزی سے بڑھ رہا تھا۔اور اگلا ہفتہ بھی آگیا تھا۔اور وہ دن آن پہنچا تھا جب وہ صوفیہ کا ہاتھ مانگنے اس کے گھر جانے والے تھے۔

مکرم نے صوفیہ کو اس متعلق کچھ بھی نہیں بتایا تھا۔صوفیہ کو بھی بس یہی بتایا گیا تھا کہ کوئی رشتہ آرہا ہے۔اسے لگا اکراش کے لیے آرہا ہو گا۔

پھر ایمان بیگم نے بتایا کے جس کیلئے بھی ہوا دیکھ لیں گے کیونکہ وہ دونوں بیٹیاں ہی ان کی زمہ داری تھیں تو جس کا بھی پہلے ہو جاتا ان کے حق میں ہی تھا۔بس اللہ نصیب اچھے کرے ان کے۔

www.novelsclubb.com

ادھر تیاریاں بھر پور زور و شور سے چل رہی تھیں۔مکرم کو بھی ساتھ ہی جانا تھا ان کے۔

گاڑی میں مٹھائیاں گفٹس وغیرہ رکھے جا چکے تھے اب بس ان لوگوں کی آنے کی دیر تھی۔

ایک گاڑی میں حِفصہ بیگم اور عبدالرحمن پاشا صاحب بیٹھے جبکہ دوسری میں وہ تینوں۔ایک کے بعد ایک گاڑی میں گیٹ سے باہر نکلی۔

بالآخر کچھ سفر طے کرنے کے بعد وہ لوگ اپنی منزل کو پہنچ گئے تھے۔گاڑیاں ڈاکٹر اسحاق صاحب کے گھر کے باہر تھیں۔

ایمان بیگم اور اسحاق صاحب ان کی آمد میں پہلے سے ہی کھڑے تھے۔سب سے ملنے کے بعد وہ انھیں اندر لے آئے۔

www.novelsclubb.com

ایمان بیگم کو مکرم پہلی ہی نظر میں ویل مینرڈ اور سلجھا ہوا لگا۔انھیں وہ پسند آگیا تھا۔

ابھی وہ لوگ بیٹھے ہی تھے اور تھوڑی بات چیت چل رہی تھی کہ صوفیہ ہاتھ میں خالی جگہ پکڑے نیچے آئی۔اور کیچن کی جانب بڑھنے لگی جب اسے سب کی نظریں اپنی جانب دیکھتے ہوئے محسوس ہوئیں۔

اس نے سب کو دیکھا اور پھر اپنے حلیے کو دیکھا۔اسے شرمندگی محسوس ہوئی۔

عجیب سے ملگجے کپڑے پہن رکھے تھے۔اسے کیا پتا تھا ایسے سامنا ہو جائے گا۔

حالانکہ ایمان بیگم نے کہا بھی تھا تیار ہو جانے کو۔

مگر اسے لگا جب وہ آئیں گے ہی اکراش کو دیکھنے تو اس کو کیا ضرورت۔خیر اب جب سامنا ہو ہی گیا تھا تو سلام دعا بھی کر ہی آئے۔

یہی سوچتے وہ آگے بڑھی جب اسے منت دکھائی دی۔منت بھی اسے دیکھ کر اٹھ کھڑی ہوئی۔صوفیہ خوشگوار حیرت سے اس کی طرف بڑھتی اسے گلے لگایا۔

منت نے بھی بھرپور گرمجوشی کا مظاہرہ کیا۔آخر کو کافی دنوں بعد ان دونوں کی ملاقات ہو رہی تھی۔بات چیت تو ہوتی رہتی تھی مگر ملنا بہت کم تھا۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟"صوفیہ نے حیرت سے پوچھا۔

کیوں بھئی۔۔میں یہاں نہیں آسکتی کیا؟"منت نے بھی منہ بناتے پوچھا۔

ارے نہیں نہیں آسکتی ہو ضرور آسکتی ہو مگر۔۔۔"اور پھر اس کی نظر مکرم پر پڑی اور پھر اسے سمجھ آگئی ساری بات۔

www.novelsclubb.com

"اوہ اوہ اچھا اچھا۔

جی جی وہی وہی۔"اس کے ایکسپریشن کو دیکھ کے منت نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا۔اور پھر ہنس دی۔

آپ لوگ جانتے ہیں ایک دوسرے کو؟" مکرم نے ناسمجھی سے پوچھا۔

جی بالکل اور ہم بہت اچھے دوست بھی ہیں۔" منت نے مسکرا کر اسے اپنے ساتھ لگائے ہی کہا۔

صوفیہ بھی مسکرا دی۔

تو اس وقت کیوں نہیں بتایا مجھے؟" مکرم نے پوچھا۔

کس وقت بھائی؟" منت نے شرارتا پوچھا۔

صوفیہ نے بھی تشویش سے اس کی جانب دیکھا۔

www.novelsclubb.com

مکرم نے اس کی جانب دیکھ کر سر تیزی سے نفی میں ہلایا۔ منت مسکرا دی۔

اچھا بھئی سب سے ملو تو سہی۔" اسحاق صاحب نے اس کی توجہ باقی سب کی جانب دلائی۔

اس نے سر پر چپت لگائی ان کو تو بھول ہی گئی تھی۔ پھر سب سے باری باری ملی۔

ویسے بھائی آپ کی چوائس تو اچھی ہے۔" آنمتہ نے سب کے سامنے اونچی آواز میں صوفیہ کو دیکھتے کہا۔

مکرم کو اچھو لگ گیا۔ صوفیہ نے مسکراہٹ ضبط کی۔ منت دونوں کی سیچویشن انجوائے کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

اور آنمتہ کو آنکھیں دکھا کر چپ کروایا۔ آنمتہ پھر بھی دانت نکال کر صوفیہ کو دیکھتی رہی۔ اسے وہ واقعی اچھی لگی تھی۔ وہ ایسے دیکھ رہی تھی جس سے صوفیہ بھرپور کنفیوز ہو رہی تھی۔

پھر باتیں وغیرہ کرنے کے بعد وہ لوگ جانے کیلئے اٹھ کھڑے ہوئے۔

آپ کا بیٹا ماشاءاللہ بہت اچھا ہے۔ مگر پھر بھی ہمیں کچھ وقت چاہیے۔" ایمان بیگم مسکرا کر گویا ہوئیں۔

جی جی آپ کو جتنا وقت چاہیے آپ لے سکتی ہیں۔اب تو خیر سے آنا جانا لگا رہے گا۔ اب اگلی دفعہ آپ ہمارے گھر تشریف لائیے گا۔" حِفصہ بیگم نے بھی مسکرا کر انھیں آنے کی دعوت دی۔

www.novelsclubb.com

"جی ضرور کیوں نہیں۔

صوفیہ اکراش تو کب کی اندر جا چکی تھیں۔بس اب بڑے سی آف کرنے کیلئے کھڑے تھے۔مکرم لوگ بھی اپنی گاڑی میں بیٹھ چکے تھے۔بس حِفصہ بیگم لوگ پیچھے تھے۔

ضروری بات چیت کرنے کے بعد وہ لوگ بھی گاڑی میں بیٹھے اور گھر کیلئے روانہ ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

جاری ہے۔

www.novelsclubb.com